

ہے۔ لہذا اسلامی بلاک بنا کر اپنے تمام مالی سیاسی اور ایٹمی وسائل یکجا کر کے جہاد فی سبیل اللہ کا اعلان کر دینا چاہئے۔ پھر دیکھئے اللہ تعالیٰ کی نصرتیں اور غیبی امداد کس طرح غازیان اسلام کا استقبال اور قدم بوسی کرتی ہے۔ ﴿إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ، وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾  
ڈاکٹر اقبال بھی مسلمانان عالم سے یہی مطالبہ کرتے وفات پا گئے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے نیل کے ساحل سے لے کر تاجنک کا شہر  
ہر درد مند دل کو رونا یہ میرا رولا دے بیہوش جو پڑے ہیں شاید انہیں جگا دے

اللهم أعز الإسلام والمسلمين حيثما كانوا مشارق الأرض ومغاربها

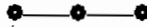
این دعا از من جملہ جہاد آیات

داریم نشان ز گنج مقصود ترا

ماگر نہ رسیدیم تو شائد برسی

محمد عبید اللہ خان عقیف

دارالافتاء مسجد اہل حدیث، فیصل آباد



## مت کرو مجبور ہم کو.....

تف ہے اہل دہر اس آزادی اظہار پر جو عمل کچھڑ اچھالے سید ابرار پر  
اب خدائی فیصلے کے منتظر ہیں اہل حق حملہ آور پیروئے ایلینس ہے سرکار پر  
فرض ہے فی الفور امراض اہانت کا علاج قرض ہے یہ اک، غلامان شہ ابرار پر  
دشمنان شاہ دیں کا ہو مسلسل بائی کاٹ ہے گراں وار معیشت مجمع کفار پر  
ہستی پر نور کی توہین پر خون روئے گا پیش ہوگا شاتم ختم الرسل جب نار پر  
کر رہے ہیں ہم زباں پر اور قلم پر اکتفا مت کرو مجبور ہم کو زور پر تلوار پر  
پھر مقابل اہل حق کے، ملت واحد ہے کفر ہے جہی چشم عنایت موت کے حق دار پر  
احتجاج عالم اسلام ہے فطری عمل شیر نر پھرے نہ کیوں، روہاہ کی اہلکار پر  
حال ہمدردان ملت ماورائے فہم ہے تند خو اپنوں کے حق میں، رحم دل اغیار پر  
میرے بازو، میرا سر، جب تک سلامت ہے اثر کوئی کیوں انگلی اٹھائے گا مرے سرکار پر

[اثر جون پوری]

بشکر یہ ماہنامہ 'عرفات'